يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ (الاحزاب)

صبح وشام کے مسنون اذکار

مؤلف

مولانا عطاء الرحمٰن بن آدم پالن پوری (جامپوری)

باھتمام: قاری ممتاز احمد جامعی

ناشر

الامداد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (سمستی پور، بہار)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ (الاحزاب)

صبح و شام کے مسنون اذکار

مؤلف

مولانا عطاء الرحمٰن بن آدم پالن پوری (جامپوری)

باهتمام: قاری ممتاز احمد جامعی

ناشر

الامداد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (سمستی پور، بہار)

تفصیلات

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : صبح وشام کے مسنون اذکار

مؤلف : مولانا عطاء الرحمن بن آدم پالن پوری

تصحیح وترتیب : مولانا جنید صاحب جامپوری

کمپوزنگ : القاسم کمپیوٹر :9714175839

طباعت : ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

باہتمام : **قاری ممتاز احمد جامعی**

تعداد : ۱۰۰۰/ایک ہزار

قیمت : ۲۰/روپئے

ناشر

الامداد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (سمستی پور، بہار)

فہرست مضامین

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱	تقریظ...........................	۶
۲	عرض مرتب........................	۹
۳	آیت الکرسی کی فضیلت..................	۱۱
۴	آیت الکرسی........................	۱۲
۵	دنیا اور آخرت کے غموں سے نجات..........	۱۳
۶	سورۂ یٰسٓ کی فضیلت..................	۱۴
۷	سورۂ واقعہ کی فضیلت..................	۱۵
۸	فضائل سورۃ الملک والم سجدہ..............	۱۵
۹	ستّر ہزار فرشتوں کی دعا................	۱۹

۱۰	سورۂ اخلاص و معوذتین کی فضیلت	۲۱
۱۱	معمولات کی کمی پورا کر دینے والی دعا	۲۵
۱۲	ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخلہ کا ذمہ دار	۲۶
۱۳	زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت	۲۷
۱۴	ہر قسم کے نقصان و مصیبت سے حفاظت	۲۸
۱۵	صرف دس مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ	۲۹
۱۶	دعائے حضرت انس بن مالک ؓ	۳۱
۱۷	مصائب اور حادثات سے حفاظت کا وظیفہ	
	دعائے حضرت ابوالدرداء ؓ	۳۲
۱۸	استغفار کی اہمیت	۳۵
۱۹	سید الاستغفار	۳۷

۲۰	درود شریف کے فضائل..........	۳۸
۲۱	حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت کا مستحق..........	۴۰
۲۲	چار مہلک بیماریوں سے حفاظت..........	۴۱
۲۳	بیٹے کے ساتھ ماں باپ کے بھی گناہ معاف....	۴۲
۲۴	جہنم سے نجات کا پروانہ..........	۴۲
۲۵	سورۂ یٰسٓ..........	۴۴
۲۶	سورۂ الم سجدہ..........	۵۲
۲۷	سورۂ واقعہ..........	۵۶
۲۸	سورۂ ملک..........	۶۰

تقریظ

حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب رتن پوری

شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ رتن پور و خلیفۂ مجاز حضرت مولانا قمر الزماں صاحب الٰہ آبادی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقبول و مسنون دعائیں واقعتاً مؤمن کا ہتھیار ہے، اور ہتھیار اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب کہ ہتھیار چلانے والے کے ساتھ ہو، اگر کوئی آدمی کہیں سفر پر ہے اور وہاں اچانک کوئی آدمی حملہ آور ہورہا ہے اور مسافر کے پاس مدافعت کے لئے ہتھیار اپنے پاس نہیں ہے بلکہ گھر میں موجود ہے تو ان ہتھیار کا ہونا گویا نہ ہونے کے برابر ہے، ایسے ہی ایک مؤمن عین موقع پر سنت کی ادائیگی کے لئے

موقع ومحل کی دعا پڑھنا چاہتا ہے لیکن دعا یاد نہیں ہے گھر پر رکھی ہوئی کتاب میں موجود ہے یا ذہن میں قوت حافظہ میں ہے لیکن بروقت یاد نہیں آرہی اس وقت ایک عاشق صادق بےچین و بےقرار ہوجاتا ہے اور اس کی تمنا ہوتی ہے کہ کاش آج میرے جیب میں دعاؤں کی کوئی ایسی کتاب ہوتی جس کو دیکھ کر میں فوراً موقع ومحل کی دعاء پڑھ لیتا اور شیطانی حملہ کے لئے یہ ہتھیار استعمال کرکے شیطانی حملہ سے بچ جاتا لیکن یہ تمنا اس کی پوری نہیں ہوتی کیوں کہ ایسی کوئی کتاب بازار میں دستیاب نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے مولانا عطاء الرحمن پالن پوری زید مجدہم صاحب کو کہ انہوں نے ایسے عاشقینِ صادقین کی دیرینہ تمنا کو پوری فرما کر ایک ایسی کتاب مع حوالہ جات کے معتبر انداز میں

تحریر فرمائی، جس کو آدمی چوبیس گھنٹے اپنے جیب میں رکھ کر جب بھی موقع آوے فوراً جیب سے نکال کر دعاء پڑھ کر اپنا ہتھیار استعمال کر کے شیطان کے حملہ سے بچ کر دعاؤں کے انوار و برکات سے مستفیض و مستفید ہو سکتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ صاحبِ کتاب کی محنت کو قبول فرما کر مزید سے مزید تر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں، اور امت مسلمہ کو اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

طالب دعا

مولانا عبد الرحمن صاحب رتن پوری

عرض مرتب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ رب العالمین ، الصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ.

آج دنیا میں بسنے والا ہر انسان پریشان ہے، انسان چاروں طرف سے حالات میں گھیرا ہوا ہے، ہر انسان سکون کی تلاش میں ہے اور انسان کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ وہ سکون دنیا کی چیزوں میں تلاش کرتا ہے حالاں کہ اللہ تعالیٰ نے دلوں کا سکون اپنے مبارک ذکر میں رکھا ہے، اگر انسان اللہ کے ذکر کو اپنا دستور اور مشغلہ بنالے تو اس کو سکون مل سکتا ہے، ہر انسان اللہ کے حکم کو پورا کرے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو طریقے بتائے ہیں ان پر عمل کرے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر انسان کا تعلق اللہ سے ہر وقت جڑا رہے اس کے لئے حدیثوں میں صبح وشام اور موقع محل کی بے شمار دعائیں ارشاد فرمائی ہیں، بہت سے علماء کرام نے اس پر مستقل کتابیں لکھی ہیں، انسان کو موقع محل کی دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے، اور خصوصاً اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق روزانہ صبح وشام کی مسنون دعاؤں میں سے کچھ دعاؤں کو اپنا معمول بنانا چاہیے، جس کے پیش نظر یہ مختصر کتابچہ لکھا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائیں اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائیں۔ (آمین یارب العالمین)

(مولانا) عطاء الرحمن بن آدم پالن پوری (جامپوری)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیت الکرسی کی فضیلت

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز فرض کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لئے بجز موت کے کوئی مانع نہیں ہے یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے آثار اور راحت وآرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ (معارف القرآن ج ۱/ ص ۶۱۳)

جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی دوسری نماز تک وہ اللہ کی حفاظت اور ذمہ میں رہے گا۔

(کنز العمال: ۲۵۶۵)

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

دنیا اور آخرت کے غموں سے نجات

حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ کلمات پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کام بنا دے گا ان کلمات کو ادا کرنے میں خواہ دل ساتھ دے یا نہ دے صرف زبان سے ادا کر لے۔ (کنز العمال: ۳۵۸۸)

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے تمام غموں سے بچا لیں گے۔ (حصن حصین: ۷۳)

سورۂ یٰسٓ کی فضیلت

حضرت یحیٰ بن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کو سورۂ یٰسٓ پڑھ لے وہ شام تک خوشی و آرام سے رہے گا، اور جو شام کو پڑھ لے وہ صبح تک خوشی میں رہے گا۔

(معارف القرآن ج ۷/ص ۳۶۳)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہر شئ کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے جس نے سورۂ یٰسٓ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کی قرأت پر دس قرآن پڑھنے کا ثواب لکھ دیتے ہیں۔

(کنز العمال: ۲۶۲۴)

حدیث میں ہے کہ جس نے اللہ کی رضا کے لئے سورۂ

یٰسٓ پڑھی اللہ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرمادے گا، پس اس کو اپنے مُردوں پر بھی پڑھا کرو۔

(کنز العمال: ۲۶۲۹)

سورۂ واقعہ کی فضیلت

حدیث میں ہے کہ جس نے ہر رات سورۂ واقعہ پڑھی اسے فاقہ کبھی نہ چھو سکے گا۔ (کنز العمال: ۲۶۴۰)

اپنی عورتوں کو سورۂ واقعہ سکھاؤ کیوں کہ یہ سورۃ الغنی ہے۔

(کنز العمال: ۲۶۴۱)

فضائل سورۃ الملک والم سجدہ

حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ سورۃ الملک ہر مؤمن کے دل میں ہو۔ (ذکرہ الثعلبی) اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کتاب اللہ میں ایک ایسی سورت ہے جس کی آیتیں تو صرف تیس ہیں قیامت کے روز یہ اس شخص کی سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کر دے گی اور وہ "سورۂ تبارک الذی" ہے۔ (معارف القرآن ج ۸ / ص ۵۱۴)

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جس نے ہر رات تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ کی تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے عذاب قبر کو روک دیں گے، ہم (صحابہ)

نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اس سورۃ کا نام "المانعۃ" (روکنے والی) رکھا ہوا تھا، یہ قرآن کریم میں ایسی سورت ہے جس نے اس کو رات کے وقت تلاوت کیا اس نے بہت زیادہ عمل کیا اور بہت بہتر عمل کیا۔ (رحمت کے خزانے ص/۴۰۵)

سورۂ ملک عذاب قبر کو روکتی ہے اور تورات میں اس کا نام مانعہ ہے۔ (کنزالعمال: ۲۷۰۴)

قرآن میں ایک سورت جو صرف تیس آیتوں پر مشتمل ہیں اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑتی ہے حتی کہ اس کو جنت میں داخل کرواتی ہے۔ اور وہ سورۂ تبارک ہے۔

(کنزالعمال: ۲۷۰۵)

قرآن میں ایک سورت جو صرف تیس آیتوں پر مشتمل ہیں اپنے پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتی رہتی ہے، حتیٰ کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے، اور وہ "تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ" ہے۔ (کنز العمال:۲۷۰۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک سورۃ السجدہ اور تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔ رات کو سونے سے پہلے یہ دو سورتیں پڑھنے کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا۔ (اسوۂ رسول اکرم ص:۲۳۵۔ عمل الیوم واللیل ص:۶۷۵)

ایک روایت میں ہے کہ جس نے الم سجدہ اور سورۂ ملک کو مغرب اور عشا کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ (فضائل قرآن مجید)

ستّر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی درج ذیل آخری آیات صبح وشام ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں، اور مر جائے تو شہادت کی موت لکھی جاتی ہے۔ (زادمومن ص ۳۵۱)

جس نے سورۂ حشر کی آخری آیات دن یا رات کے کسی پہر میں پڑھ لیں اور اسی دن یا رات میں اس کا انتقال ہو گیا

تو اس نے اپنے لئے جنت واجب کر لی۔

(کنز العمال: ۲۶۴۳)

جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات کی تلاوت کی تو اللہ پاک ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر فرماتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں، اور اگر وہ اس دن مر گیا تو شہید مرے گا، اور اگر شام کو یہ کلمات پڑھے تو بھی صبح تک یہی مرتبہ ملے گا۔ (کنز العمال: ۳۴۹۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

سورۂ اخلاص ومعوذتین کی فضیلت

ابوداؤد، ترمذی، نسائی نے ایک طویل حدیث میں روایت
کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام قل

ھواللہ احد اور معوذتین پڑھ لیا کرے تو یہ اس کے لئے کافی ہے، اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لئے کافی ہے۔ (معارف القرآن ج ۸ / ص ۸۴۳)

اور حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں سخت بارش اور اندھیری تھی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تلاش کرنے کے لئے نکلے جب آپ کو پالیا تو آپ نے فرمایا کہو! میں نے عرض کیا کہ کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: قل ھواللہ احد اور معوذتین (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھو جب صبح ہو اور جب شام ہو

تین مرتبہ یہ پڑھنا تمہارے لئے ہر تکلیف سے امان ہوگا۔

(معارف القرآن ج ۸ /ص ۸۴۸)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(کنز العمال: ۲۶۵۳)

جس نے قل ہو اللہ احد تین بار پڑھی گویا اس نے پورا قرآن پڑھا۔ (کنز العمال: ۲۶۵۶)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عقبہ! سب سے بہترین دو سورتیں نہ بتاؤں؟ وہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں اے عقبہ! جب بھی سونے اور اٹھنے لگو تو ان کو پڑھ لیا کرو کسی سائل نے ان سے بہتر سوال

اور کسی پناہ مانگنے والے نے ان جیسی پناہ نہیں مانگی۔

(کنزالعمال: ۲۶۷۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۵

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ
یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

معمولات کی کمی پورا کر دینے والی دعا

جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے :

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾
وَ لَهُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ
تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ
مِنَ الۡحَیِّ وَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ (الروم: ۱۸، ۱۹)

جس نے صبح کے وقت مذکورہ آیات پڑھ لیں اس نے اس دن کی فوت شدہ چیزوں کو پالیا، اور جس نے یہی آیات شام کو پڑھیں اس نے رات کی فوت شدہ چیزوں کو پالیا۔

(کنزالعمال: ۳۴۸۷)

ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخلہ کا ذمہ دار

حضرت منیدؓ ایک افریقی صحابی ہیں یہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میں ہاتھ پکڑ کر اس کو جنت میں داخل کرنے کا ذمہ دار ہوں۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا۔ (زادمؤمن ص/ ۳۵۹، کنزالعمال:۳۵۶۹)

جس نے صبح وشام تین تین بار یہ کلمات پڑھیں تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو قیامت کے دن راضی کرے۔

(عمل الیوم واللیل/ ۶۸، کنزالعمال:۳۴۹۰)

جس نے شام کے وقت کہا اس نے یقیناً ایمان کی حقیقت پالی۔ (کنزالعمال:۳۵۶۵)

زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا جو صبح ہوتے ہی تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو کسی زہریلی چیز کے ڈسنے سے اس رات اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اور نہ ہی اس دن اس کو کوئی نقصان ہوگا۔ (زاد مومن ص/ ۳۱۸)

ہر قسم کے نقصان و مصیبت سے حفاظت

حضرت عثمان بن ابان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ہر روز صبح کو اور ہر روز شام کو تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اس کو ہرگز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، دوسری حدیث میں ہے کہ اس پر اچانک کوئی آفت، بلا اور مصیبت نہیں آتی، وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

(زاد مومن ص/ ۳۱۸)

جس نے صبح وشام تین تین بار یہ کلمات پڑھے اس کو اس دن اور رات میں کوئی حادثہ اور نقصان نہیں پہنچ سکتا۔

(عمل الیوم واللیل/ ۴۴، کنز العمال: ۳۵۸۵)

صرف دس مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ اپنی امت سے کہہ دیجئے کہ وہ صبح دس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ لے تو میرے

غضب سے محفوظ ہوجائے گی اور شام کو دس مرتبہ پڑھ لے تو شیطانی چالوں سے محفوظ ہوجائے گی اور سوتے وقت دس مرتبہ پڑھ لے تو دنیاوی بلاؤں سے حفاظت کا انتظام ہوجائے گا۔ (کنزالعمال:۳۶۰۷زادمومن ص/۳۲۶)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرو اس لئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(حصن حصین ص/۲۷۶)

جس شخص نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہا تو یہ اس کے لئے ننانوے بیماریوں کا علاج ہوگیا ان میں سے کم سے کم درجہ کی بیماری غم ہے۔ (رحمت کے خزانے ص/۷۴۳)

دعائے حضرت انس بن مالک ؓ

آج کل حالات اتنے بگڑے ہوئے ہیں کہ کسی کی جان یا مال محفوظ نہیں اس لئے اپنی ذات کی اپنے دین کی اپنے اہل وعیال کی اور اپنے مال کی حفاظت کے لئے، شیطان کی شرارت سے بچنے اور ظالم بادشاہ کے ظلم سے بچنے کے لئے صبح وشام اس دعا کو ایک بار ضرور پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ، وَ وَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّىْ، لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ

اَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ، وَ جَلَّ ثَنَائُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ، و مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ.

(آپ کے مسائل اور ان کا حل، قدیم ج ۸ /ص ۲۳۳)

مصائب اور حادثات سے حفاظت کا وظیفہ

دعائے حضرت ابوالدرداءؓ

حضرت طلق بن حبیبؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

حضرت ابوالدرداءؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا کہ نہیں، دوسرا شخص آیا اس نے بھی یہی خبر دی، حضرت ابو الدرداءؓ نے کہا کہ نہیں جلا، تیسرے شخص نے آ کر یہ خبر دی کہ آگ لگی اور اسکے شرارے بلند ہوئے لیکن جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی، اس پر حضرت ابو الدرداءؓ نے کہا کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا، اس نے کہا ہمیں نہیں معلوم کہ ہم آپ کی کس بات پر تعجب کریں! آیا نہیں جلا اس پر (جو آپ نے فرمایا) یا مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک نہیں جلائے گا اس پر؟ حضرت ابوالدرداءؓ نے فرمایا میں نے یہ اس وجہ سے کہا کہ

میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعا صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک کسی مصیبت اور حادثے میں گرفتار نہ ہوگا، اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ

اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

(عمل الیوم واللیلۃ/ ۵۷)

استغفار کی اہمیت

استغفار نامۂ اعمال میں نور بن کر چمکتا رہتا ہے۔

(کنز العمال: ۲۰۶۴)

جس نے استغفار کی کثرت کی اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مشکل آسان فرمادیں گے اور ہر تنگی سے نجات کا راستہ نکالیں گے اور اس کو ایسی ایسی جگہ سے روزی پہنچے گی جہاں اس کا وہم وگمان تک نہ جائے گا۔ (کنز العمال: ۲۰۶۹)

جس کی خواہش ہو کہ اس کا نامۂ اعمال اس کے لئے خوش

گوار ثابت ہو تو اس کو چاہئے کہ اس میں استغفار کی کثرت کرے۔ (کنز العمال: ۲۰۶۵)

میں اللہ سے ایک دن میں ستر سے زائد بار توبہ کرتا ہوں۔
(کنز العمال: ۲۰۷۸)

ہر بیماری کی دوا ہے اور گناہوں کی دوا استغفار ہے۔
(کنز العمال: ۲۰۸۹)

حدیث میں استغفار کی بہت فضیلت آئی ہے اس لئے انسان کو چاہئے کہ ہر وقت استغفار کرتا رہے خصوصاً رات کو سوتے وقت دن بھر کئے گناہوں سے توبہ و استغفار کر لے، اس لئے کہ رات کی نیند بھی ایک قسم کی چھوٹی موت ہے، آدمی دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتا ہے، اور نہ جانے کتنے واقعات

پیش آتے ہیں کہ آدمی رات کو سویا اور پھر بیدار نہ ہوا لہذا یہ معلوم نہیں کہ اگلا دن ملتا ہے یا نہیں، اگلے دن کے آنے سے پہلے ہی اپنی پچھلی ساری زندگی کا حساب و کتاب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں صاف کرلے، اور توبہ استغفار کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.

سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ، وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْلِيْ ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ۔

جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن رات میں یقین کامل کے ساتھ پڑھے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پائے گا تو ضرور جنتی ہوگا۔

حدیث میں اس استغفار کو سید الاستغفار (سب سے بڑا استغفار) کے نام سے ذکر فرمایا ہے۔ (حصن حصین ص/ ۸۴)

درود شریف کے فضائل

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روز محشر مجھ سے قریب تر وہ شخص ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ (کنز العمال: ۲۱۴۵)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط ثواب لکھیں گے، اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ (کنزالعمال: ۲۱۶۶)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھو کیوں کہ اللہ نے میری قبر پر ایک فرشتہ کو مقرر فرمایا ہے پس جب میری امت کا کوئی فرد مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فلاں بن فلاں نے اس وقت آپ پر درود پڑھا ہے۔ (کنزالعمال: ۲۱۸۱)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائیں گے، ستر

آخرت سے اور تیس دنیا سے متعلق ہو گی۔ (کنز العمال: ۲۲۳۲)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا مستحق

حضرت ابوالدرداءؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے مجھ پر صبح کے وقت دس مرتبہ درود شریف پڑھا اور شام کے وقت بھی دس مرتبہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت ضرور ہو گی۔ (کنز العمال: ۲۱۶۴، رحمت کے خزانے ص/ ۴۴۲)

حضرت ابن عباسؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے۔

"جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا ﷺ مَا هُوَ اَهْلُهٗ"

تو اس کا ثواب ستر ہزار فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ (زاد مومن ص/۳۵۱)

چار مہلک بیماریوں سے حفاظت

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لے تو اپنی دنیا کے لئے تین بار یہ دعا پڑھ لیا کر، تو اللہ تعالیٰ تجھے چار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا: (۱) پاگل پن (۲) کوڑھ (۳) اندھا پن (۴)

فالج۔ (عمل الیوم واللیل/ ۱۳۴، زاد مومن ص/ ۱۴۳)

بیٹے کے ساتھ ماں باپ کے بھی گناہ معاف

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ

"سُبْحٰنَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ"

پڑھے تو اللہ پاک اس کے ہزار گناہ معاف فرمائیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(زاد مومن ص/ ۳۴۶، عمل الیوم واللیل/ ۳۷۷)

جہنم سے نجات کا پروانہ

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کئے بغیر یہ دعا

سات مرتبہ پڑھے۔

حضرت مسلم بن حارث التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو صبح کی نماز پڑھ چکے تو بات کرنے سے پہلے یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لیا کر

"اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ"

پس اگر تو اس دن مر گیا تو اللہ تعالیٰ تجھے آگ سے نجات کا پروانہ لکھ دیں گے اور اسی طرح بعد نماز مغرب بات کئے بغیر یہی دعا سات بار پڑھ لے اور اگر رات میں مر گیا تو اسے یہی فضیلت ملے گی۔ (عمل الیوم واللیل/ ۱۳۹)

✵ ✵ ✵ ✵ ✵

سورۃ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا
وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾
وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا
الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا
أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ
أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا
تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن
ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى
الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ
اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ
يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ۙ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا
يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا
عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا
هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى
عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ﴿۴۳﴾ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا
تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ
وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ
خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا
الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

سورۂ الم سجدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ
خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ
هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ
الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ؑ وَلَوْ
تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ
اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ
مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ
الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا
عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ
عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣۗ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا
يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

سورۂ واقعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الۡجِبَالُ
بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾
فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصۡحٰبُ
الۡمَشۡـَٔمَةِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوۡنَ
السّٰبِقُوۡنَ ۚ ۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۱۲﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ
مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ
وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۬ۙ وَكَاۡسٍ مِّنۡ
مَّعِيۡنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا
مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ
مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ
مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ
مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ
يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَ
اَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ
جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ
تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ
مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ
كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ
الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

سورۂ ملک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ
عَمَلًا ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ
الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ
یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیۡرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدۡ زَیَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ
وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِیۡرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ
عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِیۡهَا سَمِعُوۡا
لَهَا شَهِیۡقًا وَّهِیَ تَفُوۡرُ ۙ﴿۷﴾ تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الۡغَیۡظِ ؕ کُلَّمَاۤ
اُلۡقِیَ فِیۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ نَذِیۡرٌ ﴿۸﴾
قَالُوۡا بَلٰی قَدۡ جَآءَنَا نَذِیۡرٌ ۬ۙ فَکَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
مِنۡ شَیۡءٍ ۚۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ کَبِیۡرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡ کُنَّا

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا
بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا
يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ

هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ ۲۰ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ
اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۲۱ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ
مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۲۲ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۲۳ قُلْ
هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۲۴ وَیَقُوْلُوْنَ
مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۲۵ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۲۶ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَدَّعُوْنَ ۲۷ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۲۸ قُلْ

هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ
غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ﴿۳۰﴾

ملنے کا پتہ

(مولانا) عطاء الرحمٰن بن آدم

پالن پوری (جامپوری) : 9722307175

جامعہ اشاعت العلوم سمستی پور

مقام کرہوا برڑھیتا وایا کلیان پور ضلع سمستی پور، بہار

9431819496 / 9801325319

DESIGNING & PRINTING

AL-HUDA GRAPHICS, MUMBAI

Mob.: 9022168028 / 9699021621

Email:alhudagraphics2018@gmail.com

تعارف

الامداد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کی بنیاد ۲۰۰۹ء میں رکھی گئی۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے جو بحسن وخوبی ملی، رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے۔ مذکورہ ٹرسٹ کے ذریعہ ۲۲/ دیگر مکاتب کے ساتھ ساتھ کرہوا کی سرزمین پر ایک اقامتی ادارہ بنام **جامعہ اشاعت العلوم** سمستی پور جس کی بنیاد ۱۵ دسمبر ۲۰۰۵ء کو رکھی گئی تھی مضافات میں پھیلی ہوئی ضلالت وگمراہی، بدعات وخرافات اور رسم ورواج کو دور کرنے کے لئے رشد وہدایت کی روشنی بکھیر رہا ہے۔

AL-IMDAD EDUCATIONAL & WELFARE TRUST

At, P.O. Kudhwa Barheta, Via Kalyanpur,
Distt. Samastipur-848302, Bihar (INDIA)
Ph. : 0091-06274-290306 Mob.: 0091-9431819496
E-mail: aewtrust2009@gmail.com
Website: www.alimdadtrust.com